

نجات کی خوشی

نمبر 3503

ایک خطبہ

شائع شدہ بروز جمعرات، 16 مارچ، 1916

بیان کردہ بذریعہ سی۔ ایچ۔ اسپرژن

مقام: میٹروپولیٹن ٹیبیرنیکل، نیوننگٹن

وقت: خداوند کے دن کی شام، 30 جولائی، 1871

"میں تیری نجات پر خوشی مناؤں گا۔"

زبور 9:14

میں چاہتا ہوں کہ ہم اُس مضمون کو جاری رکھیں جو صُبح بیان کیا گیا [خطبہ نمبر 1003، جلد 17، "اپنی نجات"]، مگر اب ہم اُسی اہم بات کے ایک اور رُخ پر نگاہ ڈالیں گے۔

ہم نے آج صُبح ان الفاظ پر غور کیا تھا: "اپنی نجات"۔ مجھے اُمید ہے کہ ہم میں سے اکثر — کاش میں کہہ سکتا کہ ہم سب — اپنی شخصی نجات کے لیے سنجیدہ ہوں۔ جو سنجیدہ ہیں اُن کے لیے یہ دوسرا متن پہلے کا تکملہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی نجات یقینی ہو، اور جب وہ اُسے حاصل کرتے ہیں تو وہ اُن کی اپنی ہو جاتی ہے؛ لیکن یہاں یہ رہنمائی موجود ہے کہ دراصل "نجات" کیسی ہونی چاہیے — وہ کیسی نجات ہونی چاہیے جو ہم اپنی کہتے ہیں۔ یہ ہماری اپنی نہیں اس معنی میں کہ وہ اصل "میں خدا کی ہے۔" میں تیری نجات پر خوشی مناؤں گا۔

اگرچہ وہ ایمان کے وسیلہ سے ہماری اپنی بن جاتی ہے، تو بھی ہم اُس میں کسی قسم کا فخر یا کسی قسم کا کمال اپنی طرف منسوب نہیں کر سکتے۔

"واحد نجات جو واقعی ہماری کہلانے کے لائق ہے، وہی ہے جو خدا کی طرف سے ہے۔" میں تیری نجات پر خوشی مناؤں گا۔

چونکہ آج صُبح ہم نے قدرے تفصیل سے بیان کیا تھا کہ نجات کیا ہے — اور یہ ظاہر کیا تھا کہ یہ محض اُنندہ کے غضب سے رہائی نہیں، بلکہ موجودہ خدا کے غضب سے نجات ہے، اور اس سے بھی بڑھ کر، گناہ سے، ہمارے اندر موجود بدی کی طاقت سے رہائی ہے — تو اب ہمیں اُس بات کو دہرانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہم اس آیت کی خاص اہمیت کو دیکھتے ہوئے، خدا کی "نجات پر غور کریں گے: "میں تیری نجات پر خوشی مناؤں گا۔"

چنانچہ، آئیے ہم فوراً نظر کریں

I

ایک الہی نجات :

وہ نجات جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا، خداوند کی ہے، اور وہ کئی پہلوؤں سے خدا کی نجات ہے۔ یہ اُسی کی طرف سے تدبیر کی گئی تھی۔ اُس کے سوا کوئی نہ تھا جو اسے منصوبہ بند کر سکتا۔ اپنی لامحدود حکمت میں اُس نے اسے ترتیب دیا۔ وہ نجات جو انجیل میں یسوع مسیح کی ذات میں ظاہر ہوئی، اُس کی ہر ایک جزو، اُس کی تمام ساخت اور معماری، الہی ہنر مندی کا نتیجہ ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں: "پس کس سے اُس نے مشورہ لیا، یا کس نے اُسے تعلیم دی، اور کس نے اُسے فہم بخشا؟"

ہر پہلو میں خداوند کا ہاتھ نمایاں ہے؛ یہ خدا کی ازلی منصوبہ بندی اور تقرری سے ہے، اُس وقت سے پہلے جب زمین بنی۔

یہ نجات خدا کی طرف سے مہیا کردہ بھی ہے۔

تمہیں نجات مسیح یسوع کی ذات کے عطیہ میں لپٹی ہوئی ملتی ہے۔

تمام نجات مسیح میں مضمر ہے۔

کیونکہ اُس نے جان دی، ہمارے گناہ مٹائے گئے؛

کیونکہ وہ زندہ ہے، ہم بھی جئیں گے۔

اور مسیح خدا کا پاک تحفہ ہے۔

ساری نجات اُسی میں ہے، اور یوں پوری نجات خداوند کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ خدا کی نجات ہے۔

اور اس سے بھی بڑھ کر، خُدا نہ صرف منصوبہ بناتا ہے اور مہیا کرتا ہے، بلکہ نجات کو لاگو بھی کرتا ہے۔

میں آزاد ارادے پر ایمان رکھتا ہوں،
لیکن آج تک مجھے کوئی ایسا ایماندار شخص نہ ملا
جو یہ کہہ سکے کہ وہ بغیر رُوح القدس کی کشش کے
اپنی مرضی سے مسیح کے پاس آیا۔

ہماری تعلیمات کچھ بھی ہوں، مگر تجربہ ہر ایک کا یکساں ہے
سب ایماندار اعتراف کرتے ہیں کہ وہ خُدا کی کاریگری ہیں
مسیح یسوع میں نئے سرے سے پیدا کیے گئے۔

"کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا، جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، اُسے کھینچ نہ لے۔"
ہم میں قدرت کی کمی ہے۔

"تم میرے پاس آنا نہیں چاہتے تاکہ زندگی پاؤ۔"

ہم میں چاہت کی کمی ہے،
اور اسی لیے رُوح القدس اُس نجات کو لاگو کرتا ہے
جو خُدا نے منصوبہ بند کی، اور خُدا ہی نے فراہم کی۔

اور جیسے اس نجات کا پہلا اطلاق خُدا کی طرف سے ہے، ویسے ہی یہ ابتدا سے انتہا تک اُسی کا کام ہے۔

میں یہ برگز نہیں مانتا، اے عزیز بھائیو
کہ ہمارا دین اُس گھڑی کی مانند ہے جسے ابتدا میں کسی اعلیٰ دست نے چابی دی ہو
اور پھر وہ اکیلی چلتی رہے۔
برگز نہیں

ہر دن رُوح القدس کو ہم پر، اور ہمارے اندر
خُدا کی مرضی کے مطابق چاہنے اور عمل کرنے کے لیے عمل پیرا رہنا پڑتا ہے۔

اور اگر کبھی تم اور میں موتی کے دروازہ تک بھی پہنچ جائیں
اور اُس کے اندر سے مبارکوں کے نغمے سنائی دیں
تو بھی ہم آخری قدم نہ اُٹھا سکیں گے
بلکہ اپنے گناہ اور حماقت کی طرف پلٹ جائیں گے
اگر وہ جس نے ہم میں نیک کام کا آغاز کیا
اُسے جاری رکھنے سے باز آ جائے۔

وہ الفا اور اومیگا ہے،

آغاز اور انجام۔

— "نجات خُداوند کی طرف سے ہے"

اَوّل سے آخر تک۔

وہی توبیخ کے ذریعہ ہماری ضمیر پر اس کا خاکہ اُبھارتا ہے
وہی اُسے تکمیل تک پہنچاتا ہے۔
اور اگر اُس تصویر میں کوئی ایک لکیر بھی خُدا کی نہ ہو
تو وہ ایک داغ ہے۔

اگر اُس میں کچھ بھی جسمانی ہے

تو اُسے مٹایا جانا لازم ہے

کیونکہ وہ خُدا کے کام سے مطابقت نہیں رکھتا۔

یہ ہر پہلو سے خُدا ہی کی طرف سے ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ یہ نجات خُدا کی طرف سے ہے
نہ فقط اس لیے کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس نے اسے منصوبہ بند کیا
اور مہیا کیا، اور اس کا اطلاق کیا
بلکہ اس لیے بھی کہ اس پر خُدا کے نشان ثبت ہیں۔

ایک نظم کا مصرع ہے

مجھے علم ہے کہ وہ شیکسپیئر کا ہے۔

اب میں تمہیں ٹھیک ٹھیک وجہ نہیں بتا سکتا

مگر مجھے یقین ہے کہ کوئی اور اُس اسلوب میں نہیں لکھ سکتا۔

جب میں زیور پڑھتا ہوں،
"تو کبھی میں کہتا ہوں،" یہ داؤد کا کلام ہے۔
"کچھ نقاد کہتے ہیں،" نہیں، یہ اسیری کے دور کا ہے۔
مگر میں پُریقین ہوں کہ ایسا نہیں۔
اور کیوں؟

کیونکہ اُس میں داؤدی آہنگ ہے؛
— یسٰی کا بیٹا — اور صرف وہی
ایسے الفاظ کہہ سکتا تھا۔

پس نجات میں الٰہی مصنّعی کے آثار ہیں۔
میں نے وینس میں ایک مصوّر ٹیٹشین کی تصویر دیکھی
— "Fecit, fecit Titian": جس پر اُس نے لکھا
ٹیٹشین نے بنایا، ٹیٹشین نے بنایا۔
گویا اُس نے دو بار دعویٰ کیا
تاکہ کوئی اور اُس کا حق نہ لے لے۔

اور خُدا نے نجات پر تین بار
اپنا نشان ثبت کیا
تاکہ کسی قسم کا شک باقی نہ رہے
کہ نجات خُداوند کی ہے
اور اُس ہی کو اُس کا جلال ملنا چاہیے۔

— پس اب غور کر اُس نشان پر جو خُداوند کی طرف سے نجات پر ثبت ہے
— جسے ہم بادشاہ کا شاہی تیر کہہ سکتے ہیں
وہ نجات جس پر خُدا کی مہر ہے۔

یہ سراپا رحم سے معمور ہے۔
— یہ نجات سیاہ ترین گناہگار کے لیے بھی ہے
— ہر قسم کے گناہ کے لیے نجات
— ہر طرح کے گناہوں کے لیے معافی
، ایسی نجات جو فضل سے لبریز ہے
کہ فقط خُدا ہی اُسے تخلیق کر سکتا تھا۔

"تیرے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے؟"

لیکن یہ نجات نہ صرف رحمت سے بھری ہے
، بلکہ عدل کے ساتھ ہم آہنگ بھی ہے
کیونکہ خُدا کبھی محض گناہ کو یوں ہی معاف نہیں کرتا۔
ہر صورت میں گناہ کی سزا دی جاتی ہے۔

، یسوع مسیح، جو ہمارا قائم مقام ہے
، بیچ میں آتا ہے اور عدل کو تسکین دیتا ہے
، تب جا کر گناہگار سے فرمایا جاتا ہے
"تیری خطا مٹا دی گئی ہے۔"

وہ نجات جو خُدا نے صلیب پر اپنے پیارے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے مہیا کی
، اُس میں جتنا عدل ہے
، اتنی ہی رحمت بھی ہے
بلکہ دونوں بے حد و حساب ہیں۔

یہی ہے خُداوندی شان۔
انسان جب ایک صفت کو ظاہر کرتا ہے
تو عموماً دوسری کو پردہ میں ڈال دیتا ہے
لیکن خُدا اپنی صفات کو کامل ہم آہنگی میں آشکار کرتا ہے
، اتنا ہی رحیم گویا کہ عادل نہ ہو
اور اتنا ہی عادل گویا کہ مہربان نہ ہو۔

اسی سبب سے انجیل میں ہمیں الہی حکمت بھی نظر آتی ہے۔
، چاہے کچھ لوگ قائم مقامی کی تعلیم پر جو کہیں
مسیح اب بھی خُدا کی قدرت ہے اور خُدا کی حکمت۔

، وہ راہ جو بیک وقت نہایت سادہ اور نہایت بلند ہے
جس کے وسیلہ سے خُدا عادل ہے
اور پھر بھی اُسے راستباز ٹھہراتا ہے
— جو ایمان لاتا ہے
یہ راہ بلاشبہ بلندترین حکمت کی مظہر ہے۔

— مگر میں تمہیں ہر الہی صفت کے ذکر سے نہ روکوں گا
یہ بات یقینی ہے کہ وہ سب کی سب
انجیل میں چمک رہی ہیں۔
— اور کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ کون سی صفت زیادہ جلی ہے
قدرت، حکمت، یا فضل۔
، وہ سب موجود ہیں
اور یہ ثابت کرتی ہیں کہ نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔

— اور ایک اور امر بھی ہے
، سچی نجات خُداوند کی ہے
کیونکہ وہ خُدا کی طرف کھینچتی ہے۔
، اگر تمہارے پاس خُدا کی نجات ہے
تو تم روز بروز اپنے آسمانی باپ کے قریب تر آ رہے ہو۔

، بے دین خُدا کو بھول جاتے ہیں
، جاگے ہوئے لوگ خُدا کو ڈھونڈتے ہیں
لیکن نجات یافتہ خُدا میں خوش ہوتے ہیں۔

اپنے آپ سے پوچھو
"کیا میں خُدا کے بغیر جی سکتا ہوں؟"
بے دین آدمی خُدا کے بغیر
زیادہ خوش ہوتا ہے
بنسبت خُدا کے ساتھ۔

اگر ہم کل کے اخبار میں یہ شائع کریں
"کہ "خُدا مر چکا ہے
تو ہزاروں کے لیے وہ خوشی کی سب سے بڑی خبر ہوگی۔
، گویا تمام گھنٹیاں خوشی سے بجنے لگیں
اور لوگ اپنی مرضی کی راہوں میں دیوانہ وار دوڑ پڑیں۔

لیکن ایماندار کہاں ہوگا؟
وہ یتیم ہو جائے گا۔
، اُس کا سورج ڈوب جائے گا
اُس کی امیدیں مر کر دفن ہو جائیں گی۔

پس اسی سے پرکھو کہ آیا تم نجات یافتہ ہو یا نہیں۔
اگر تم نجات یافتہ ہو،
تو تم خُدا کی طرف کھینچے جا رہے ہو،
تم خُدا کی مانند ہونے کی آرزو رکھتے ہو،
تم خُدا کا جلال ظاہر کرنا چاہتے ہو۔

اگر یہ چیزیں تم میں نہیں،
تو میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ خود پر غور کرو،
کیونکہ تم تلخی کے زہر میں ہو،
اور بدکاری کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہو۔
خُدا تم پر رحم کرے

مجھے اس سے زیادہ کہنے کی حاجت نہیں کہ نجات خُداوند کی طرف سے ہے، اور اُسی کو اُس کا سارا جلال ملنا چاہیے۔
زمین پر جتنے نجات یافتہ ہیں، اور آسمان پر جتنے مقبول ٹھہرے،
وہ سب اپنی نجات کا سارا سہرا ہمیشہ مبارک خُدا کے سر باندھتے ہیں،
اور یونہی نبی کے ساتھ ہم آواز ہو کر،
جو سمندر کی گہرائیوں میں بھی یہ اقرار ایمان کرتا ہے،
کہ "نجات خُداوند کی طرف سے ہے" — اُس میں شامل ہوں گے۔

اب ہم آتے ہیں اُس بات کی طرف جو ہماری اصل عبارت میں بطور دوسرے نکتے کے جلوہ گر ہے، یعنی

||

ایک علانیہ اقرار :
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"

یہاں ایک شخص عام ہجوم سے الگ ہو کر،
ایک نرالا اعلان کرتا ہے،
اور کہتا ہے:
"میں نے خُدا کی نجات کا پیغام سنا ہے"
!اور میں اُس میں خوشی مناؤں گا
!میں خوشی مناؤں گا
کچھ لوگ اُسے حقارت سے دیکھتے ہیں۔
وہ سنتے ہیں، لیکن کان بند رکھتے ہیں۔
وہ جب زیادہ سنتے ہیں، تب زیادہ اُکتا جاتے ہیں۔
"لیکن میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"

یہ ایک ممتاز شخص ہے،
جو بلاشبہ اُس ممتاز فضل کے وسیلہ سے ممتاز بنایا گیا ہے۔

اے کاش، ہم میں سے بہتیرے یہاں ایسے ہوں
— جو کھڑے ہو کر (اگر وقت و مقام اجازت دے) یہ کہہ سکیں
"دوسرے جو چاہیں کہیں"
اگر وہ صلیب کا مذاق اڑاتے ہیں،
اگر وہ یسوع مسیح کو بھول بیٹھے ہیں،
تو میں اُس کا بندہ ہوں
"اور میں اُس کی نجات میں خوشی مناؤں گا۔"

کچھ ایسے بھی ہیں جو کسی اور نجات پر بھروسا رکھتے ہیں۔
ہم سب نے کبھی نہ کبھی ایسا کیا۔

لیکن وہ شخص جو اس آیت میں کلام کرتا ہے
وہ اپنی راستبازی کو گندے چیتھڑوں کی مانند ترک کر دیتا ہے۔
وہ اُسے بالکل پرے پھینک دیتا ہے، اور کہتا ہے
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"

اگر میں خود راستباز ہوتا
تب بھی یہ نہ کہتا۔
اگر میں کامل تقدس رکھتا
تو بھی اُسے مسیح کی راستبازی سے نہ ملاتا۔
لیکن چونکہ میں نالائق گناہگار ہوں
اور میرے پاس اپنی کوئی خوبی نہیں
پس میں اتنی بے وقوفی نہ کروں گا
کہ جھوٹی راستبازی کو خود پر تھوپوں
بلکہ میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔

دیکھو اُنہیں!
—وہ جو قرمزی عورت کی پرستش کرتے ہیں
!وہ اپنے پادری میں اسودہ ہیں
وہ پادری پہنتا ہے نیلا، گلابی، سرخ، سفید
—اور نہ معلوم کیا کچھ
ہر طرح کی کھلونوں جیسی چیزیں
تاکہ نادانوں کو خوش کرے۔

اور کچھ ایسے بھی ہیں
جو ایک "معصوم" گناہگار کی نجات پر خوش ہوتے ہیں
ایک جھوٹے پادری کی پیش کردہ نجات پر۔

لیکن ہم مسیح کی طرف نظریں لگائے ہوئے ہیں
جو ابدی تخت کے سامنے کھڑا ہے
اور اپنے خون کی شفاعت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہے۔

ہم یہ اعلان کرتے ہیں

،آدمی جو جو صورتیں بنائیں"
،ہماری ایمانداری پر کریں حملہ ہزار
،ہم اُنہیں کہیں گے جھوٹ و فریب
!"اور انجیل کو باندھ لیں گے دل کے بار

"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"
شاید آج کی شب میں کچھ ایسے لوگوں سے ہمکلام ہوں
جو خُدا کی نجات میں اُس کے کثرت فیض کے سبب خوشی مناتے ہیں
حالانکہ اُن کے پاس اور کسی چیز میں خوش ہونے کا کچھ بھی نہیں۔

تو بہت مفلس ہے؟
!آہ! تُو اس گھر میں کس قدر خوش آمدید ہے
!کس قدر میں شادمان ہوں کہ تُو آیا
مجھے ہمیشہ خوشی ہوتی ہے
جب قوم کو خُدا کی خوشخبری سنائی جاتی ہے۔

،تو نہ کسی وسیع زمین کا مالک ہے
،نہ تیرے ہاتھوں میں سونے کی انگوٹھیاں ہیں
تو مشقت کی پوشاک میں آیا ہے۔

،پرواہ مت کر، اے میرے بھائی
،ابدی زندگی کو تھام لے
"اور کہہ دے: "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا

—شاید تو بیمار ہے آج رات
تیرا کمزور بدن بمشکل خدا کے لوگوں کی جماعت میں آ سکا ہے۔
،افسوس، کس قدر بھاری بات ہے یوں دکھ اٹھانا
،لیکن اگر تو تندرست بدن میں خوشی نہیں پا سکتا
تو اُس کی نجات میں خوشی کر۔

،آج شب یسوع کی طرف نگاہ کر
،اپنا توکل اُسی پر رکھ
تو تیرے پاس ایک ایسا چشمہ شادمانی ہوگا
،جو کبھی خشک نہ ہوگا
اگرچہ تیرے پاس اور کچھ بھی نہ ہو۔

ممکن ہے، تم میں سے کچھ لوگ
،جو مسیح کو تھامتے اور اُس میں خوشی کرتے ہو
—گھر میں سختیاں اٹھاؤ گے
،تمہارا باپ تمہارا ٹھٹھا اڑائے گا
،تمہاری ماں تمہارے ساتھ ہمدردی نہ کرے گی
اور تمہارے ہمارے کل جب سنیں گے
،کہ تم مسیح میں تبدیل ہوئے ہو
تو ہنسی، تمسخر، اور طنز کے تیر برسائیں گے۔

تو کیا کہتا ہے؟
کیا تُو بزدل ہے؟
کیا تو پیچھے ہٹ جائے گا
اس لیے کہ یہ قربانی مانگتا ہے؟

،اوہ! اگر ایسا ہے
،تو تُو سچ مچ اس نام کے لائق نہیں
،اور تُو خود بھی اپنے آپ کو لائق نہیں سمجھتا

،لیکن اگر تُو وہی ہے جو ہونا چاہیے
:تو تو کہے گا

،چاہے وہ جتنا چاہیں مجھ پر ہنسیں"
،اور جتنا چاہیں مجھ پر تھوکیں
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا

،اگر میرے چہرہ پر تیرے پیارے نام کی خاطر"
،شرم اور رسوائی آئے
،تو میں اُس رسوائی کو گلے لگاؤں گا
"کیونکہ تُو مجھے یاد رکھے گا

"مسیح کی خاطر کچھ دلیری درکار ہے، مگر ہمیں اُسے اختیار کرنا چاہیے۔"
وہ کم ہمت، ذلیل اور خودغرض لوگ

جو صرف اُس وقت مسیح کی پیروی کو نکلتے ہیں
،جب سورج چمک رہا ہو
اور جب ایک بادل آسمان کو ڈھانپ لیتا ہے
،تو راہ چھوڑ کر واپس چلے جاتے ہیں
وہ اُس غضب کے مستحق ہیں
جو اُن پر نازل ہوگا۔

وہ ناؤ کی مانند ہیں
،جو صرف پر سکون سمندر پر دکھائی دیتی ہے
لیکن جیسے ہی پہلا موج اُبھرتا ہے
،اپنے بادبان لپیٹ لیتی ہے
،گہرائی میں چھپ جاتی ہے
اور پھر کبھی نظر نہیں آتی۔

،آہ! ہوشیار رہ، ہوشیار رہ
،دھوپ کے دنوں کی مذہب داری سے بچ
ایسے ایمان سے بچ
جو آگ میں آزمائش کو سہہ نہ سکے؛

بلکہ تُو ایسا ہو
،کہ اگر ساری دنیا مسیح کو چھوڑ بھی دے
:تو تُو یہ کہنے پائے
"میں اُس کی نجات میں خوشی مناؤں گا"

،اور اگر تجھے گھر سے نکال دیا جائے
،اگر تجھے دُنیا سے خارج کر دیا جائے
،اور تجھے جینے کے قابل نہ سمجھا جائے
،تو بھی تُو اسی پر قناعت کرے
،اگر تُو خُدا کے لوگوں میں شمار کیا جائے
اور اُس کی نجات میں خوشی کرنے کی اجازت تجھے حاصل ہو۔

کیا میرے یہ الفاظ کسی دل میں
پاک جذبات کو جگا رہے ہیں؟
کیا یہاں کوئی ہے
،جو میرے خداوند کے لیے اجنبی رہا
:مگر آج کی شب یہ کہنے کو تیار ہے
میں اُس کی نجات میں خوشی کرنے کا مشتاق ہوں؟"

میں کیسے بھول سکتا ہوں
،جب میں ایک نوجوان لڑکا تھا
ایک چھوٹے سے عبادت خانے کی بالائی نشست پر بیٹھا
—سادہ خوشخبری سن رہا تھا
وہ بابرکت گھڑی
جب میرے دل میں یہ ارادہ پیدا ہوا
کہ میں مسیح کی پیروی کروں گا۔

،میں کبھی اُس فیصلے پر شرمندہ نہیں ہوا
میں نے کبھی اُس پر افسوس نہیں کیا۔
وہ بابرکت آقا ہے۔
،اگرچہ حال ہی میں اُس نے مجھے سختی سے پرکھا ہے
پھر بھی وہ بابرکت آقا ہے۔

اگر مجھے صرف اُس کے قدموں کے پیچھے
ایک کُتے کی مانند بھی چلنا پڑے
تو بھی میں چلوں گا
کیونکہ اُس کا کُتّا ہونا
ابلیس کا لاڈلا ہونے سے بہتر ہے۔

—وہ بابرکت آقا ہے
چاہے وہ جو کچھ کہے
چاہے جو کچھ کرے۔

آہ! کیا یہاں کوئی نوجوان ہے؟
کوئی لڑکا؟ کوئی لڑکی؟
کوئی سفید سر والا بزرگ؟
جو یہ کہے
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا؟"

آئے رُوحِ ابدی
آ اور کسی دل کو چھو لے
اور یہ اُس کی رُوحانی میراث بنادے
کہ وہ کہہ سکے
"میں—میں—میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا"

لیکن اب ہمیں آگے بڑھنا ہے
کیونکہ وقت ہمیں تنگ کر رہا ہے۔
—ہمیں تیسرے پہلو پر غور کرنا ہے جو متن میں پایا جاتا ہے

III

ایک مسرّت انگیز جذبہ :
ہم نے اُس نجاتِ الہی پر غور کیا
اور اُس بے باک اقرار کو سنا؛
اب اُٹھیں ہم اُس خوشگوار جذبہ پر نگاہ ڈالیں
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"

یہ ایک دُکھ کی بات ہے
کہ مسیحیت کو اکثر افسردگی سے جوڑ دیا جاتا ہے۔
میں اس رشتہ کو کلیتاً منسوخ نہیں کروں گا
کیونکہ یہ قرابت دار تو ہیں
مگر کاش کہ ہر روز ان میں مزید فاصلہ ہو جائے۔

یہ بات بجا ہے
کہ افسردہ دل انسان کے لیے
مسیحی بننا ایک نعمت ہے؛
مگر یہ بدنصیبی ہے
کہ ایک مسیحی دل افسردہ ہو جائے۔

اگر زمین پر کوئی شخص ایسا ہے
جس کو حق حاصل ہے
کہ اُس کا چہرہ روشن ہو
اور اُس کی آنکھوں میں چمک ہو
تو وہی ہے

،جس کے گناہ معاف ہو گئے
اور جو خدا کی نجات سے نجات یافتہ ہے۔

مگر کسی بھی شخص کے لیے
یہ ضروری ہے
،کہ اگر وہ خدا کی نجات میں خوشی منانا چاہے
تو وہ پہلے اُسے پہچانے۔
اُسے عقل و فہم کے ساتھ
اُس نجات کو جاننا ہوگا کہ وہ کیا ہے۔

پھر ، اُسے ایمان کے عمل سے
اُسے اپنی بنا لینا ہوگا۔
پھر جب وہ اُسے تھام لے
—تو اُس کو جانچنا ہوگا
یہ سمجھنے کے لیے
،کہ اُس کی قیمت کیا چکانی گئی
اور وہ الہی خوبیاں کیا ہیں
جو اُس کے ساتھ وابستہ ہیں۔

،پھر اُسے اُسے مضبوطی سے تھامنا ہوگا
اور اُس کی مٹھاس سے لطف اندوز ہونا سیکھنا ہوگا۔

کیا ہے اُس نجات الہی میں
جو ہمیں خوشی منانے پر ابھارتا ہے؟
،میں نہیں جانتا کہ کیا چُنوں
،کیونکہ وہ سراپا خوشی ہے
اور کامل مسرت ہے۔

یہی کافی ہے
کہ یہ سوچ کر دل جھوم اُٹھے
کہ ایسی نجات موجود ہے
ایسے خاکسار اور پست جانوں کے لیے جیسے ہم ہیں۔

ہم بخوبی
اپنی روح کی گلیوں کو
،پھولوں سے بھر سکتے ہیں
اور اپنے دل کی فصیلوں پر
—خوشی کے جھنڈے لہرا سکتے ہیں
!کیونکہ بادشاہ یسوع وہاں سکونت پذیر ہوا ہے

،ہر گھنٹی بجا دو
!اُسے جلالی خوش آمدید کہو
جب یسوع داخل ہوتا ہے
،اور اپنے ساتھ نجات لے آتا ہے
—تو ساری جان شادمان ہو جائے
کیونکہ مسیح کی نجات
اتنی موزوں ہے
کہ ہم اُس میں خوشی کرنے کو حق بجانب ہیں۔

،اے پیارے بھائی
،اگر تُو نجات یافتہ ہے،

تو میں جانتا ہوں
کہ مسیح کی نجات تیرے لیے موزوں تھی۔
—میرے لیے بھی ویسی ہی تھی
بلکہ مجھے یوں کہنا چاہیے
کہ وہ خاص میرے لیے ہی تیار کی گئی تھی۔

میں اس قدر پُر یقین ہوں
جیسے زمین پر
اور کوئی گناہگار بچائے جانے کو نہ ہو۔
یہی وہ خوشخبری تھی
جو کمزور کو قوت بخشتی ہے
—بلکہ مردہ کو زندگی عطا کرتی ہے
یہی وہ سب کچھ لے آئی
جو میرے پاس کچھ نہ تھا۔

یہ وہی خوشخبری ہے
جو ایسے مفلس، فلاں گناہگار کے لیے تھی
جیسے میں ہوں۔

ہم اس کی موزونیت میں خوشی مناتے ہیں
—ہم اس کی فیاضی میں خوشی کرتے ہیں
ہم سے کوئی قیمت نہ لی گئی
،نہ کوئی وعدہ
نہ کوئی شخصی فضیلت۔

نجات ہمیں فیضاً دی گئی
مسیح یسوع میں۔

پس آؤ
ہم اُس میں خوشی منائیں

اے سننے والو، اُس نجات کی دولت میں خوشی مناؤ
،جب خداوند نے ہمارے گناہوں کو معاف کیا
،تو اُس نے ادھے گناہ معاف نہ کیے
،اور باقیوں کو کتاب میں باقی نہ چھوڑا
بلکہ ایک ہی قلم کے جنبش سے
ہماری سب قرضداریوں کی رسید دے دی۔

،جب ہم اُس خون سے معمور چشمہ میں اترے
،اور اُس میں دھوئے گئے
،تو ہم نیم صاف ہو کر نہ نکلے
،بلکہ ہم پر کوئی داغ
—نہ کوئی شکن باقی رہی
ہم برف کی مانند سفید بن گئے۔
ایسے جلالی نجات کے لیے
،خدا کا شکر ہو
!جو بے مثال اور بھرپور ہے

اور اُس نے اُسی دن
،ہمیں کسی "شاید" یا "ممکن ہے" والی نجات نہ دی
جو ہمیں ایک چٹان پر کھڑا کر دے

،اور کہے
 ،اب اپنے آپ کو سنبھالو"
 "،کہیں گر نہ پڑو
 :بلکہ یہ اُس کا عہد تھا جو اُس نے ہم سے باندھا
 ،میں تجھے نیا دل دوں گا"
 "اور تیرے اندر نئی رُوح ڈالوں گا۔

،یہ نجات کامل تھی
 ایسی جو ناکامی کو گوارا نہیں کرتی۔
 وہ نجات
 جو ایماندار جان کو بخشی جاتی ہے
 :یونہی فرماتا ہے
 ،میں اپنی بھیڑوں کو ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں"
 ،اور وہ کبھی ہلاک نہ ہوں گی
 "اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔
 :اور پھر
 ،جو پانی میں اُسے دوں گا"
 ،وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا
 "جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے جاری رہے گا۔

میں ایمان رکھتا ہوں
 کہ مُقَدَّسوں کی ثابت قدمی
 خوشخبری کا گوہر تاباں ہے۔
 ،اگر یہ سچائی باطل ٹھہرائی جائے
 تو میں کتابِ مُقَدَّس کی حقانیت پر قائم نہ رہ سکوں۔
 ،کیونکہ ہر صفحہ، اگر کچھ اور نہیں
 :تو یہی گواہی دیتا ہے
 ،راستباز اپنی راہ پر قائم رہے گا"
 اور جو پاک ہاتھوں والا ہے
 "وہ زور آور سے زور آور ہوتا جائے گا۔

—اسی میں میری جان خوشی مناتی ہے
 کہ میرے پاس ایسی نجات ہے
 ،جسے میں تمہیں سنا سکتا ہوں
 ،اور اگر تم اُسے قبول کرو
 ،تو وہ تمہیں مؤثر طور پر بچا لے گی
 ،اگر تمہارے دل مسیح کو دے دیے گئے
 ،تو وہ تمہیں سنبھالے گی
 ،محفوظ رکھے گی
 اور تمہیں اُس کے جلالی بادشاہی میں داخل کرے گی۔
 !میں اُس نجات کی یقین دہانی اور ابدی نوعیت میں خوشی مناؤں گا

!اے جان والو
 مسیح کی نجات میں ایسا خزانہ ہے
 کہ آسمان کو مسرت سے لبریز کر دے؛
 اور ہم کو ایسی پرستش سے بھر دے
 کہ ہم خاموش نہ رہ سکیں۔
 ،اُو ہم اس مضمون کو اُٹھائیں
 ،راستے میں ایک دوسرے سے اس کا ذکر کریں
 ،گناہگاروں سے اس کی خوشخبری سنائیں
 اور اپنی خوشی سے مذہب کی حُسن و خوبی کی گواہی دیں۔

ہنسی مذاق ہم سے دُور رہے
—مگر حقیقی خوشی
وہ ہمارے اردگرد کا سب سے روشن دائرہ ہو۔
اگر ہمارے پاس
اور کچھ نہ بھی ہو
جس میں خوشی منائیں
!تو یہی نجات کافی ہے

چاہے ہماری حالت جیسی ہو
یا ہمارے امکانات جیسے بھی ہوں
—ہم خُدا کی نجات میں ہمیشہ خوشی منا سکتے ہیں
اور لازم ہے کہ ہم
اس پاکیزہ اور مسرت بخش جذبہ سے بھر جائیں۔

اور اب میں ختم کرتا ہوں۔
مگر اس عبارت میں
مستقبل کی ایک جھلک بھی ہے
—جسے نظر انداز نہ کرنا چاہیے

یہ ایک شادمانی سے بھرپور خوشخبری ہے
"میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔"
تم اسے یوں بھی پڑھ سکتے ہو
"میں خوشی مناؤں گا"
یا
"—میں خوشی مناؤں گا"
دونوں درست ہیں۔

عبرانی زبان میں حال کا صیغہ نہیں ہوتا
—گویا اُس نے تمام زمانوں کو ترک کر دیا ہے
جیسے خُدا خود
جو ہے
اور تھا
اور آنے والا ہے۔

"!میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا"
یہ وعدہ ہے
یہ عزم ہے
یہ نجات یافتہ دل کی پکار ہے

IV

ایک مُبارک اُمید :

اگر تُو عمر رسیدہ ہونے تک زندہ رہے
تو بھی، اے عزیزو
مسیح سے اُکٹانے کا وقت کبھی نہ آئے گا۔
اگر ہم اُسی کے لوگ ہیں
تو ہم کو اُس سے جدا ہونے کا کوئی سبب نہ ہوگا۔
"!میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا"

اگر میں اس منبر پر ایک بزرگ بھائی کو لا کھڑا کروں
 جسے تم سب پہچانتے ہو
 جو ضعف و ناتوانی میں ہے
 اور جس پر بڑھاپا چپکے سے چھا رہا ہے
 تو بھی تمہیں کوئی نہ ملے گا
 جو اُس سے زیادہ خوش ہو۔
 اور اگر وہ تم سے کچھ کہے
 تو پھر میں تمہیں بہت سی بزرگ مائیں بھی لا دکھاؤں
 اور اُن سے پوچھوں کہ وہ مسیح کے بارے میں کیا کہتی ہیں
 تو مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ سے کہیں زیادہ زور سے کہیں گی
 "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گی"

اے کاش! میرے دادا آج رات میرے پیچھے زندہ ہوتے
 کہ ایک بار میں نے اُن کے ساتھ منبر پر منادی کی تھی
 اور جب میں تجربہ کی بات پر آیا
 تو اُنہوں نے میرے کوٹ کا دامن کھینچا
 اور آگے بڑھ کر کہا
 "میرا پوتا تمہیں بتا سکتا ہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے"
 "لیکن میں تمہیں اپنے تجربہ سے بتا سکتا ہوں۔
 اور پھر وہ بزرگ یوں گویا ہوئے
 جیسے کہ ایک چشمہ جو کبھی خشک نہ ہو۔

بے شک، بہت سے عمر رسیدہ مسیحی یہ گواہی دے سکتے ہیں
 کہ وہ خُدا کی نجات میں خوشی مناتے رہے ہیں۔
 اور اب بھی وہ خوشی مناتے ہیں
 اور اُن کی عمر
 اُن کی جوانی کی خوشی کو مدہم نہ کر سکی
 بلکہ اُس میٹھے پھل کو
 اور بھی شیریں اور خوش ذائقہ بنا دیا
 جو شروع ہی سے میٹھا تھا۔

اے کاش!
 جب ہمارے بال بڑھاپے سے سفید ہوں
 اور کئی سردیوں کی برف
 ہمارے سروں پر چھائی ہو
 تب بھی ہم یہ کہنے کے لائق ہوں
 "میں خُدا کی نجات میں خوشی مناؤں گا"

لیکن چاہے ہم بڑھاپے کو پہنچیں یا نہ پہنچیں
 —ایک بات تو یقینی ہے
 ہمیں لازماً مرنا ہے۔
 اور جب وہ گھڑی آ پہنچے
 تو ہم کیا کریں گے؟

میں جانتا ہوں
 —تم کیا سوچتے ہو
 تم کہتے ہو
 "میں کراہوں گا۔"

ہاں، اے گناہگار
 تم اُس دوست کی تصویر بناتے ہو

جو پیشانی سے پسینہ پونچھ رہا ہے
اور اُن بند ہوتی ہوئی آنکھوں کو سہلا رہا ہے۔
—مگر سنو

یہ سب کچھ ہر بار نہیں ہوتا۔
یہ منسوبیات اکثر سنتے کو ملتی ہیں
لیکن ہر موت کے وقت لازماً پیش نہیں آتیں۔

—اور اگر یہ سب کچھ ہو بھی
اگر ہماری بینائی
—جان نکلنے سے پہلے جاتی رہے
تو پھر کیا؟

تب وہ رویا
وہ منظر
وہ جلوہ
—جس میں مسیح نظر آئے گا
جو ہماری نجات ہے
—اور جس میں ہم خوشی مناتے ہیں
وہ کہیں زیادہ جلالی
اور نورانی ہوگا
کیونکہ زمین کی آوازیں اور مناظر
ہماری نگاہوں سے محو ہو چکے ہوں گے۔

"اب، مرنے کے ان ظاہری حصوں کو دیکھنے کی بجائے، یہ سوچو، "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا۔

جب میں اپنے پیارے بھائی، گک سے چند دن پہلے جدا ہوا، وہ زیادہ کچھ نہ کہہ سکے۔ وہ بہت کمزور تھے، لیکن جو کچھ بھی
انہوں نے کہا، وہ یہ تھا، "یسوع، یسوع، یسوع ہی سب کچھ ہے۔" پھر میں نے بات کی، پڑھا، دعا کی، وغیرہ، اور جب ہم نے یہ
"سب مکمل کیا، تو وہ بس اتنا ہی کہنے کے قابل تھے، "خون—خون، خون—وہی میری ساری امید ہے۔"

وہ مرنے کی حالت میں اتنے پُر سکون لگ رہے تھے جیسے تم یہاں بیٹھے ہوئے ہو، اور وہ یسوع کے ساتھ ہونے کی اُمید سے
اتنے خوش تھے جیسے کوئی دلہن شادی کے دن کی آمد پر خوش ہو۔ یہ دیکھنا خوشی کی بات تھی کہ خدا کے اس نیک بندے پر
کتنی خوشی اور سکون تھا۔

اور جب میں مرنے آؤں، خواہ میری حالت یا خدا کے گھر میں میرا مقام جتنا بھی کم ہو، اگر میں مسیح میں ہوں، تو میں اُس کی
نجات میں خوشی مناؤں گا، میں اُس کی تعریفوں سے اندھی وادی کو گونجتا ہوا بنا دوں گا، میں موت کے دریا کو بھی پیچھے
بٹاؤں گا جیسے قدیم بحر احمر نے کیا تھا، اپنے فتحیابی کے نغموں کے ساتھ، میں آسمان میں داخل ہوں گا اور دل اور لبوں
پر یہ کروں گا، "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا! قابل ہے وہ برہ جسے ذبح کیا گیا، تاکہ عزت، طاقت، اختیار اور جلال
!" ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اُس کے لیے ہو

اور بھائیو، اگر ہم مرنے کے وقت یہ کر سکتے ہیں، تو ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہ کریں گے، "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں
"اِکا"

ملینوں کی تعداد میں، ہر اُس سال کی گردش میں جو مسیح کے خدا کے ہاتھوں میں بادشاہی سوئنے سے پہلے گزرے گا، اور پھر
!" ہمیشہ کے لیے، یہ ہمیشہ ہمارا خوشی منانے کا سبب ہوگا، "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا

اب، میں دروازے پر کھڑے ہو کر ہر کسی سے بات نہیں کر سکتا جیسے جماعت واپس جا رہی ہو، لیکن اگر یہ ممکن ہوتا تو
میں چاہتا کہ وہاں کھڑا ہو کر ہر ایک کا ہاتھ ملاؤں جو آج رات گھر میں تھا، اور کہوں، "خیرمقدم، دوست، تمہارے ساتھ کیا حال
"ہے؟ کیا تم کہہ سکتے ہو، "میں تیری نجات میں خوشی مناؤں گا؟"

اگر میں یہ نہیں کر سکتا، تو میری آرزو ہے کہ جب تم رات کو بیدار ہو، تمہیں رات کی خاموشی میں یہ آواز سنائی دے، "کیا تم خدا کی نجات میں خوشی مناتے ہو؟" ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کچھ دور دراز سمندر کے پار سے آئے ہوں۔ تم شاید پھر کشتی میں سوار ہو گے۔ ہو سکتا ہے کہ تم کسی خطرے میں پڑو، یا پھر بعد میں تم بیمار ہو جاؤ۔

تو، اس جولائی کے دن کی یہ مجلس تمہارے ذہنوں میں ابھرے، اور اگر تم منادی کو بھول بھی جاؤ (اور یہ کوئی بات نہیں)، لیکن اگر تم ایک آواز سنو جو کہے، "کیا تم خدا کی نجات میں خوشی مناتے ہو؟" میں اُمید کرتا ہوں کہ چاہے بیس سال بعد ہی کیوں نہ ہو، وہ آواز تمہاری روح میں خدا کی آواز بن کر آئے، اور تمہیں نجات دہندہ کی طرف لے جائے۔

لیکن زیادہ بہتر یہ ہوگا کہ تم آج رات ہی اُس کے پاس آؤ—اور تم آ سکتے ہو۔ خدا کا روح تمہیں لے آئے! جو کوئی بھی خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے گا، وہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔ ساری انجیل مسیح کے پیغام میں لپٹی ہوئی ہے، جو اُس نے اپنے رسولوں کے ذریعے بھیجا، "جو ایمان لائے گا اور بیٹسمہ لے گا، وہ بچایا جائے گا۔" تم سب کے لیے، یہی ہے کلام، "خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ، اور تم بچائے جاؤ گے، اور تمہارا گھر بھی۔" خدا اپنی برکت دے، مسیح کے نام پر۔ آمین۔

تفسیر از سی ایچ اسپرچن

تھسلونیکوں 15

آیات 1-2۔ لیکن زمانوں اور موسموں کے بارے میں، بھائیو، تمہیں اس بات کا لکھنا ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ تم خود اچھی طرح جانتے ہو کہ خداوند کا دن چور کی طرح رات کو آتا ہے۔

بڑی بات یہ ہے کہ وہ آتا ہے—وہ ضرور آئے گا، اور وہ اُس وقت آئے گا جب اُمید نہ ہو۔ کچھ نشانیاں دی گئی ہیں، جن کے ذریعے راستباز اُس کے ظاہر ہونے کو جانیں گے، لیکن تاریخوں کا مطالعہ کرنا اور وقت کا تعین کرنا مسیحی تعلیم کے بالکل مخالف ہے۔ ہمیں ہمیشہ اُس کے آنے کا انتظار کرنا ہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ آج آ سکتا ہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ آج نہیں آ سکتا—یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وقت کا راز خدا کے ساتھ ہے۔ اگر تم کہو گے کہ یہ یا وہ موسم ہوگا تو تم غلطی کرو گے، اور اگر تم کہو گے کہ یہ وقت نہیں ہوگا تو تم اُسی طرح غلطی کرو گے۔ اسے ویسا ہی رہنے دو، خدا کے دل میں ایک راز کی طرح، تم خود ہمیشہ تیار رہو، اُمید کرتے ہوئے کہ وہ آ جائے گا۔

3

۔ کیونکہ جب وہ کہیں گے، امن اور سلامتی ہے؛ تو اچانک ہلاکت اُن پر آئے گی، جیسے ایک حاملہ عورت پر درد آتا ہے؛ اور وہ بچ نہیں پائیں گے۔

تھسلونیکوں 15

آیات 3-4۔ اچانک اور شدید دہشت ہوگی بے دینوں کی جب خداوند یسوع آسمانی آگ میں ظاہر ہوگا۔ لیکن تم، بھائیو، اندھیروں میں نہیں ہو، کہ وہ دن تمہیں چور کی طرح آپکڑے۔ تمہیں اندھیروں سے نکال کر اُس کی عجیب روشنی میں لایا گیا ہے۔ تمہارا عنصر روشنی ہے۔ "تم سب روشنی کے بچے ہو،" "تم اندھیروں میں نہیں ہو کہ وہ دن تمہیں چور کی طرح آپکڑے۔" تم نشانیاں جانتے ہو، اور جاگتے رہ کر، تم ان کو دیکھو گے جب وہ گھڑی آئے گی۔

آیات 5-6۔ تم سب روشنی کے بچے ہو اور دن کے بچے ہو: ہم رات کے نہیں، نہ ہی اندھیروں کے ہیں۔ اس لیے ہمیں سونا نہیں چاہیے، جیسے دوسرے سوتے ہیں؛ بلکہ ہمیں جاگتے رہنا چاہیے اور ہوش میں رہنا چاہیے۔ یہ اس کے لیے صحیح اور مناسب وقت ہے۔ یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے کہ اندھیروں کے بچے سوتے ہیں۔ وہ نیند کے وقت کے بچے ہیں۔ تم دن کے بچے ہو، اگر تم سوتے ہو تو تم اپنے فطری رویے کے خلاف عمل کر رہے ہو۔

آیت 7۔ کیونکہ جو سوتے ہیں وہ رات کو سوتے ہیں؛ اور جو شراب میں مست ہیں وہ رات کو مست ہیں۔ لوگوں کا طرز زندگی رسول کے وقت میں آج کے مقابلے میں کچھ زیادہ مہذب تھا، کیونکہ آج کل کچھ لوگ دن کے وقت بھی شراب پیتے ہیں، اور اگرچہ ہم نے کچھ چیزوں میں ترقی کی ہے، پھر بھی ہمیں اس میں پچھے کی طرف جاتے ہوئے لگتا ہے۔ بہر حال، نشہ اندھیروں میں ڈوبے ہوئے لوگوں کے لیے مناسب معلوم ہو سکتا ہے، لیکن وہ ان لوگوں کے لیے مناسب نہیں جو خدا کے فضل کی روشنی کا دعویٰ کرتے ہیں۔

آیت 8۔ لیکن ہم جو دن کے ہیں، ہوش میں رہیں، ایمان اور محبت کی سینے کی زرہ اوڑھ کر؛ اور نجات کی امید کو خود پر بیلٹ کے طور پر رکھیں۔

ہم دن کے ہیں، لیکن یہ لڑائی کا دن ہے۔ اس لیے زرہ پہنو۔ جیسے سپاہی اپنے جسم پر مکمل زرہ پہنے ہوئے ہوں، ویسا ہی تم

بھی رہو۔ خاص طور پر اپنے دل کا خیال رکھو—سینے کی زرہ پہنو۔ ایمان اور محبت اس کی مقدس حفاظت ہیں۔ خیال رکھو کہ تم دونوں کو ساتھ رکھو۔ اپنے سر کا خیال رکھو—یہ بھی ایک اہم حصہ ہے، ہیلمٹ پہنو۔ امید تمہیں اس سے محفوظ رکھے گی۔ مسیح یسوع میں ایک اچھا امید تمہیں کئی جرات مندانہ حملوں سے بچائے گی جو تمہاری عقل پر کیے جائیں گے۔

آیت 9۔ کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لیے مقرر نہیں کیا، بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے نجات حاصل کرنے کے لیے۔

دیکھو، کوئی مقدرہ اور فیصلے کی بات نہیں ہے۔ مسیح پر ایمان لانے کے بعد، ہمیں یہ شہادت ملتی ہے کہ ہم خدا کی پیشنگوئی کے مطابق منتخب ہیں، روح کی تقدیس اور اطاعت کے ذریعے، اور خون کے چھڑکاؤ کے ساتھ۔

آیات 10-11۔ جو ہمارے لیے مرا، تاکہ چاہے ہم جاگیں یا سوئیں، ہم اُس کے ساتھ زندہ رہیں۔ اس لیے تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کو بڑھاؤ، جیسے تم کرتے ہو۔

یہ ایک اچھا جماعت ہے جس کے بارے میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں، خاص طور پر اگر ہم یہ کہہ سکیں کہ اس کے تمام اراکین ایک دوسرے کو بڑھا رہے ہیں۔ زندہ پتھر جو زندہ معبد میں ہیں، انہیں ایک دوسرے کو تعمیر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہم سب اپنی معرفت اور دوسرے تحفوں میں ایک مقدس تجارت کا ارادہ کریں۔ تمام ایک دوسرے کو غنی اور بڑھا سکتے ہیں۔ "جیسے تم کرتے ہو۔" پھر اس نے انہیں یہ کیوں کہا، اگر وہ یہ پہلے ہی کر رہے ہیں؟ جواب—کہ وہ اسے مسلسل کرتے رہیں۔ وہ گھوڑا جو بہترین دوڑتا ہے، پھر بھی شاید ایک زین سے بہتر ہو سکتا ہے۔

آیات 12-13۔ اور ہم تم سے درخواست کرتے ہیں، بھائیو، کہ ان لوگوں کو جان لو جو تم میں محنت کرتے ہیں، اور جو تم پر خداوند میں حکمرانی کرتے ہیں اور تمہیں نصیحت کرتے ہیں؛ اور ان کو محبت میں بہت عزت دو، ان کے کام کی خاطر۔ ان کو اپنے دعاؤں میں یاد رکھو، ان کی جتنی مدد کر سکتے ہو، دو، ان کے دفتر سے اجنبی نہ رہو، اور جو بوجھ وہ اٹھا رہے ہیں، اس سے بھی آگاہ رہو۔ خدا نے انہیں تم پر مقرر کیا ہے۔ ان کو اُس روشنی میں دیکھو۔ ان کو بہت عزت دو، نہ کہ اُستادوں کی طرح، جیسے وہ تمہارے مالک ہوں، بلکہ جیسے وہ تم پر حکمرانی کرنے والے ہوں۔ "ان کو محبت میں عزت دو ان کے کام کی خاطر۔"

آیت 13۔ اور آپس میں امن میں رہو۔
کلیسیا کی کامیابی کا خاتمہ اس وقت ہوتا ہے جب امن کا خاتمہ ہوتا ہے۔

—آیت 14۔ اب ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں، بھائیو، ان کو خبردار کرو جو بے قابو ہیں کچھ لوگ کبھی نہیں مائیں گے، ان کا مسیحی ہونے کا تصور یہی ہے کہ وہ جو چاہیں کریں۔ یہ ایک خوشگوار بات ہے کہ ایسے فرقے ہیں جہاں وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ آج کل وہ چھوٹے گروہ بن چکے ہیں جو کسی ضابطہ اور کلیسیائی حکمرانی کو تسلیم نہیں کرتے اور جو ایک دوسرے کو سنبھالنے کے لیے اکٹھا ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ جلد ہی ٹوٹ جاتے ہیں، لیکن شاید کلیسیا کے لیے بہتر ہو کہ وہ ان سے آزاد ہو جائیں۔

تھسلونیکیوں 15

—آیت 14۔ کمزور دماغوں کو تسلی دو

انہیں تسلی کی ضرورت ہے۔ تمہیں بھی ایک وقت میں اس کی ضرورت تھی، جو تم نے حاصل کیا ہے وہ واپس کرو۔ ان کے بے وقوف ہونے پر صبر نہ کھو۔ اگر ان کا دماغ کمزور ہے، تو تم ان سے زیادہ توقع نہیں کر سکتے۔

—آیت 14۔ کمزوروں کا سہارا بنو

انہیں کچھ ایسا دو جس سے وہ پکڑ سکیں۔ جیسے کچھ چڑھتے ہوئے پودے اپنی شاخیں نکالتے ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح تم ان چڑھتے ہوئے لوگوں کے لیے سہارا بن سکتے ہو۔

آیت 14۔ تمام لوگوں کے ساتھ صبر کرو۔

"اس بات پر غور کرو کہ خدا تمہارے ساتھ کتنا صبر کرتا ہے۔" تمام لوگوں کے ساتھ صبر کرو۔

آیت 15۔ دیکھو کہ کوئی شخص کسی کو برائی کے بدلے برائی نہ دے؛

کسی بھی حال میں نہیں۔ دنیا تمہیں سکھاتی ہے کہ جو شخص تمہیں نقصان پہنچائے، اسے تم بھی اُسی کے بدلے نقصان پہنچاؤ، لیکن اگر وہ تمہیں برا کرے، تو وہ غلط ہے، اور اگر تم اسے برا جواب دو، تو پھر دونوں غلط ہیں۔ ایسا نہ کرو۔

آیات 15-16۔ بلکہ ہمیشہ وہ چیز اختیار کرو جو اچھا ہو، اپنے درمیان اور تمام لوگوں میں۔ ہمیشہ خوش رہو۔ تمہارے پاس ہمیشہ کچھ نہ کچھ خوش ہونے کے لیے ہوتا ہے، دنیا کو مسیحی موسیقی سے گونجنے دو۔

آیت 17۔ بلا روک ٹوک دعا کرو۔

تاریف اور دعا بہترین ساتھی ہیں۔ اگر تم دعا کرنا چھوڑ دو گے تو تم خوشی بھی چھوڑ دو گے۔ فوری طور پر دعائیں کرو، حتیٰ کہ جب تم اپنے کتابوں میں محو ہو۔ تمہاری محنت میں دعا کرنا تمہاری مشغولیت کو خلل انداز نہیں کرے گا۔ وہ کھانا کسی کے سفر میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

آیت 18۔ ہر بات میں شکر گزار رہو

اس بات کو ہر چیز کے لیے کرنے کی کوشش کرو، اور اگر تم ایسا نہیں کر سکتے تو کسی اور چیز کے لیے شکر گزار رہو۔ جب تم ایسی حالت میں ہو جو تمہاری شکرگزاری کو فوراً بیدار نہ کرے۔

آیت 18۔ کیونکہ یہ خدا کی مرضی ہے مسیح یسوع میں تمہارے لیے۔

خدا کی مرضی ہے۔ یہ صلیبی جنگوں میں جنگ کا سبب بنی۔ یہی کافی ہے تاکہ تمہیں شکرگزاری میں تحریک دے۔

آیت 19۔ روح کو ماند نہ کرو۔

اس کی حرکتوں کو اپنے اندر روک نہ لو، نہ ہی دوسروں میں انہیں روکنے کی کوشش کرو۔ اگر کسی کے پاس کوئی تحفہ ہے جسے وہ تعمیر کے لیے استعمال کر سکتا ہے، تو اسے مایوس نہ کرو، بلکہ اُسے مزید فضل حاصل کرنے کی ترغیب دو۔ خدا اسے اس کا استعمال کرنے کے مواقع دے سکتا ہے۔ روح کو ماند نہ کرو۔

آیت 20۔ نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔

اگر وہ جھوٹی اور بے فائدہ ہوں، تو ان کی حقارت کرو، لیکن خاص طور پر وہ نبوت جو خدا کے کلمے سے متعلق ہو، کیونکہ یہاں لفظ صرف مستقبل کی پیشنگوئیوں سے نہیں مراد ہے۔ یہ اکثر باقاعدہ وعظ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جو شخص خدا کے نام سے بات کرتا ہے، اس کو حقیر نہ سمجھو۔ وہ اگر گرائمری کی غلطیاں کرے۔ انہیں بھول جاؤ، اگر وہ الہامی سچائی کی تعلیم دے رہا ہے، اگر وہ تمہارے دل تک پہنچے، اگر وہ تمہیں تنبیہ کرے، اگر وہ خدا کے روح کے تحت تمہیں خبردار کرے، تو کبھی بھی اُس کو حقیر نہ جانو۔

آیت 21۔ ہر بات کو پرکھو؛ جو اچھا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو۔

پہلا جملہ واقعی ایک مثال بن چکا ہے، لیکن وہ آخری جملہ، میں یقین رکھتا ہوں، اٹھا لیا گیا ہے، جو اس عام سچائی کی ایک اور مثال ہے کہ ادھی سچائی جھوٹ ہے۔ تمہیں سب کچھ دینا ہوگا، یا کچھ بھی نہیں۔ "ہر بات کو پرکھو"، یہ نقصان دہ تعلیم ہے، جب تک کہ تم "جو اچھا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو" نہ کہو۔ اور آخرکار، پہلا جملہ اتنا نہیں کہ "ہر بات کو پرکھو"، جتنا کہ "ہر بات کو پرکھو"۔ یعنی تم کچھ بھی بے شک نہ مان لو۔

جو تمہیں بتایا جائے اس پر یقین نہ کرو۔ کلام مقدس کو تلاش کرو، جو تم نے حاصل کیا ہے اُس کی آزمائش کرو، لیکن جب تم نے اس کی آزمائش کر لی ہو، تو اُسے ہمیشہ کے لیے پرکھنے کی کوشش نہ کرو۔ اُسے مضبوطی سے پکڑو، اُس کو تھام لو، جیسے بیل اپنے کھونٹے کو تھامے رکھتا ہے۔ جو اچھا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو۔

آیت 22۔ ہر قسم کی برائی سے بچو۔

"اس سے مراد یہ نہیں ہے جیسا کہ کچھ لوگ پڑھتے ہیں، "ہر چیز سے جو کسی کو برائی لگے۔

یہ مسیحی آزادی کو خراب کرنا ہوگا۔ لیکن جہاں بھی برائی اپنی ظاہری شکل میں آتی ہے، جب وہ اچھائی کے طور پر ظاہر ہوتی ہے، جب اسے خوبصورت بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ لفظ ایک رومی تماشے یا عظیم جلوس کی طرف اشارہ کر سکتا ہے۔ برائی سے بچو چاہے وہ کتنی بھی حسین صورت میں کیوں نہ آتی ہو، جب وہ تمہیں اپنے گلیمر سے کھینچ کر لاتی ہو۔ ہر قسم کی برائی سے بچو۔ یہ شاید ترجمہ کا بہتر طریقہ ہو گا۔ اس سے بالکل بچو۔

آیت 23۔ اور خود خدا، جو امن کا خدا ہے، تمہیں مکمل طور پر پاک کرے؛ اور میں دعا گو ہوں کہ خدا تمہارے پورے روح، جان اور بدن کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آمد تک بے عیب رکھے۔

مسیحی میں ایک تثلیث ہے۔ اُس کی عظیم تر فطرت وہ ہے جو اُس نے نئے سرے سے جنم لینے پر حاصل کی، اور وہ اُس کا روح ہے۔ اُس کی جان وہ ہے جو اُسے دوسرے انسانوں کے ساتھ مشترک ہے۔ اُس کا جسم وہ ہے جو اُسے حیوانات کے ساتھ مشترک ہے۔ تاہم، ان سب کو مکمل طور پر خدا کے لئے وقف کیا جانا ضروری ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ تمہاری پوری روح، جان اور جسم بے عیب رکھے جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آمد تک۔

آیت 24۔ وہ جو تمہیں بلاتا ہے وہ وفادار ہے، اور وہ اسے پورا بھی کرے گا۔ یہ کتنی خوشی کی بات ہے! تقدیس کی بھی کبھار ایک ایسی چیز لگتی ہے جو دور ہے، لیکن وہ اسے کرے گا۔ وہ جو تمہیں بلایا ہے وہ مکمل کرے گا۔ جو کام اُس کی حکمت نے شروع کیا، اُس کی طاقت کا بازو اُسے پورا کرے گا۔ اُس کا وعدہ ہے "ہاں اور آمین"۔ خدا نے کبھی بھی بھلا دیا نہیں۔

آیت 25۔ بھائیو، ہمارے لئے دعا کرو۔ کیونکہ بعض اوقات لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لوگ روحانی بلند مقام پر ہیں، انہیں ہماری دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رکھو، اگر اُن کا مقام بلند ہے تو اُن کے لئے خطرات بھی زیادہ ہیں۔

آیت 26۔ تمام بھائیوں کو مقدس بوسہ کے ساتھ سلام کہو۔ یہ مشرق میں دوستی کا نشان تھا۔ اسے مغرب میں لانا نہ صرف غیر معقول ہوگا بلکہ گناہ بھی ہوگا۔ میں انہیں صحیح طور پر یوں پڑھ سکتا ہوں، "تمام بھائیوں کو دل سے ہاتھ ملا کر سلام کہو، جماعت کے باہر کے رواج کو برقرار رکھو، کیونکہ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو جلد ہی تم اُس رفاقت کو بھول جاؤ گے۔" بوسہ مشرقی عادت تھی، اور اسے برقرار رکھنا ضروری تھا۔ ہاتھ ملانا ہمارے مغربی رواج کا حصہ ہے۔ اسے برقرار رکھو۔ اور میں خوش ہوں جب مسیحی ملتے ہیں اور اپنے ملک کے رواج کے مطابق ایک دوسرے کا پر تپاک استقبال کرتے ہیں۔

آیت 27۔ میں تمہیں خداوند کے نام پر حکم دیتا ہوں کہ یہ خط تمام مقدس بھائیوں کو پڑھ کر سنا دیا جائے۔ پوپ تمہیں حکم دے گا کہ اسے کسی کو نہ پڑھایا جائے، لیکن وہ کون ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ یہ خط پوری جماعت کو پڑھنے کے لئے بھیجا گیا تھا، اور اسی طرح پورا بائبل بھی۔ کہا جاتا ہے کہ بھائیوں کے ہاتھ میں اسے دینا محفوظ نہیں، لیکن بغیر اُس کے انہیں چھوڑنا بھی محفوظ نہیں ہے، اور نہ ہی خدا کے کلام کو کسی انسان سے روکنا محفوظ ہے۔ پوری کتاب کو پڑھنے دو، اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جتنا زیادہ پڑھا جائے گا اتنا ہی بہتر ہے، خاص طور پر اگر ہر قاری کے لئے آخری آیت سچ ہو۔

آیت 28۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے ساتھ ہو۔ آمین۔